72349-کیا پہلی سنتوں کے لیے فرض نماز کے وقت کا داخل ہونا شرط ہے ؟

سوال

کیا فجر کی سنتیں صبح کی نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد ادا کی جائینگی یا کہ اذان کے بعد جو کہ نماز کے وقت سے پہلے ہوتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

نماز کی پہلی سنتوں کا وقت نماز کا وقت شروع ہونے سے پہلے شروع نہیں ہوتا.

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

" نماز سے پہلی سنتوں کا وقت نماز کے وقت شروع ہونے سے نماز ادا کرنے کے وقت تک ہے، اور نماز کی بعد والی سنتوں کا وقت نماز ادا کرنے سے نماز کا وقت ختم ہونے تک ہے " انتہی

دیکھیں : المغنی لابن قدامہ (2/544).

شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی سے دریافت کیا گیا :

میں صبح کی نماز کے لیے مسجد میں داخل ہوا اور میں نے دو رکعت ادا کیں، اور جب دوسری رکعت کے لیے کھڑا ہوا تو موذن نے اذان دینا شروع کر دی، حالانکہ میں نے ان رکعتوں میں فجر کی سنتوں کی نیت کر رکھی تھی اس لیے کہ جب میں گھر سے نکلا تو بعض مساجد میں اذان ہو رہی تھی، جب میں نماز سے فارغ ہوا تو قرآن پڑھنے لگا، تو میرے ساتھ بیٹھے ہوئے ایک شخص نے کہا :

اٹھ کر صبح کی سنتیں ادا کرلو، میں نے اسے کہا میں ادا کر چکا ہوں تو وہ کہنے لگا : وہ جائز نہیں، کیونکہ جب آپ نماز ادا کر رہے تھے تو موذن اذان دے رہا تھا اس لیے آپ دوبارہ ادا کرو، میری گزارش ہے کہ اس کی معلومات فراہم کریں.

تو شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

اگر تو وہ موذن دیر سے اذان دے رہا تھا اور آپ سنتیں ادا کر رہے تھے اور آپ نے طلوع فجر کے بعد سنتیں ادا کیں ہیں تو آپ کی سنتیں ادا ہو گئیں اور یہ کافی ہیں دوبارہ پڑھنے کی ضرورت نہیں رہتی.

لیکن اگر آپ کو اس میں شک ہے اور آپ کو علم نہیں کہ جب آپ نماز ادا کر رہے تھے تو موذن نے صبح کے بعد اذان دی ہے یا کہ طلوع فجر کے وقت تو احتیاط اور افضل یہی ہے کہ آپ دو رکعتیں دوبارہ ادا کرلیں، تا کہ آپ یقینی طور پر طلوع فجر کے بعد ادا کریں.

دیکھیں : مجموع فتاوی الشیخ ابن باز (11/369-370).

اور شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ تعالی سے سوال کیا گیا :

کیا ظہر اور فجر سے قبل سنت مؤکدہ کے لیے وقت داخل ہونا شرط ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

" نماز سے پہلے والی مؤکدہ سنتیں وقت شروع ہونے کے بعد ادا کرنا ضروری ہیں، اگر فرض کریں کہ ایک انسان نے یہ گمان کرتے ہوئے کہ وقت ہوچکا ہے سنتیں وقت سے قبل ہی ادا کرلیں اور پھر اسے علم ہوا کہ وقت شروع نہیں ہوا تھا تو وہ انہیں دوبارہ ادا کرے گا، اور پہلے ادا کردہ نفل بن جائینگی نہ کہ مؤکدہ" انتھی

دیکھیں : لقاءات الباب المفتوح سوال نمبر (590).

واللہ اعلم.